گھونگا (snails) کھانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2791

تاریخ اجراء: 06 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 13 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا گھونگا (snails) کھانا حلال ہے؟ کچھ مسلمان گھونگا پکا کر کھاتے ہیں گھونگے کا سوپ بناتے ہیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

گھونگے (snails) بلوں اور صحراؤں سے لے کر سمندر کی عمیق گہرائیوں تک مختلف جگہوں پر پائے جاتے ہیں۔ ان کی اکثریت آبی ہوتی ہے جو میٹھے اور کھارے پانی میں پائی جاتی ہے۔

فقہ حنفی کی رُو سے سمندری جانوروں میں سے صرف مچھلی حلال ہے، مچھلی کے علاوہ کوئی بھی پانی کا جانور حلال نہیں ہے، اور گھونگا (snails) مچھلی نہیں ہے۔ لہٰذا گھونگا کھانا یا اس کا سوپ پینا جائز نہیں ہے۔ نیز اگر خشکی کا گھونگا ہو تب بھی اس کا کھانا جائز نہیں، کیونکہ یہ حشرات الارض میں سے ہے اور حشرات الارض کھانا حرام ہے خواہ وہ حشرات تری کے ہوں یا خشکی کے۔ جیسے مینڈک، کچھوا، کیکڑا اور چوہا وغیرہ۔

سمندری جانوروں کے متعلق بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: ”ویکرہ أکل ما سوی السمك من دواب البحر عندنا کالسرطان“ ترجمہ: ہمارے نزدیک سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے علاوہ کسی جانور مثلاً: کیکڑے کا کھانا مکروہ (تحریمی) ہے۔ (بنایه، کتاب الذبائح، فصل فیمایحل الخ، ج 11، ص 604، مطبوعه کوئٹه)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”تحقیق مقام یہ ہے کہ ہمارے مذہب میں مچھلی کے سوا تمام دریائی جانور مطلقاً حرام ہیں۔“ (فتاوی رضویه، ج 20، ص 336، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

حشرات الارض کھانا حرام ہے، اس بارے میں امام محمد بن احمد سرخسی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں:

”والمستخبث حرام بالنص لقوله تعالی: ﴿وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ﴾ ولهذا حرم تناول الحشرات، فإنها

مستخبثة طبعا، وإنما أبيح لنا أكل الطيبات" ترجمہ: اور خبیث چیز نص کی بنا پر حرام ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (اور نبی لوگوں پر خبیث چیزوں کو حرام کرتے ہیں) اور اسی وجہ سے حشرات کا کھانا حرام ہے، کیونکہ یہ طبعاً خبیث ہیں، جبکہ ہمارے لیے پاکیزہ چیزوں کو کھانا حلال کیا گیا ہے۔ (مبسوط، کتاب الصید، ج 11، ص 220، دار المعرفہ، بیروت)

علامہ عبد الغنی الدمشقی الحنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: "لا يحل أكل الحشرات كلها أي المائی والبری كالضفدع والسلحفاة والسرطان والفأر (ملتقطا)" ترجمہ: تمام حشرات کا کھانا حرام ہے، خواہ وہ حشرات تری کے ہوں یا خشکی کے۔ جیسے مینڈک، کچھوا، کیکڑا اور چوہا۔ (اللباب فی شرح الکتاب، ج 03، ص 230، المکتبۃ العلمیہ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net